MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

زخمی سے تھا جو زخمی کا لاشہ ملا ہوا
شہ کے حضور چشم چمن تھا کھلا ہوا

[illegible]

ودعت لیا ہی پانی کا مہمان کے لیے
ساماں کیسے کیسے ہیں اک جان کے لیے

[illegible]

آمادہ سر کٹانے پہ یہ نامدار ہی
شاید کہ اب کسی کا اُسے انتظار ہی

[illegible]

کتنے تھے گاہ لاش علمدار دیکھ کر
اب روتے تم نہیں مجھے ناچار دیکھ کر

[illegible]

کاغذ ہو اک عمامہ پہ آستے بندھا ہوا
آتا کسی کا نام ہی وہ پوچھتا ہوا

[illegible]

تجکو نہیں سلام کی امید انسے ہے
آیا کوئی ملک ہی دبا توم جن سے ہے

[illegible]

ظاہر ہوا یہ بغض ہی قوم پلید کا
نامہ بندھا ہوا ہی سپاہ یزید کا

[illegible]

زہرا و مصطفےٰ کا یہی نورعین ہی
جسکو یہ پوچھتا ہو وہی یہ حسین ہی

[illegible]

بیٹی کا بھیجا باپ کی خدمت میں آیا ہوں
بیمار کا ضعیف کا پیغام لایا ہوں

www.emarsiya.com

۲۱۰

[illegible]

لکھ لکھ کے نام آنکھوں سے سب کے لگائے ہین
اشکوں نے حرف خط کے سبھی مٹائے ہین

۲۱۱

[illegible]

طاقت لکھی ہی ترتیب فرقت لکھی نہین
جسدن سے تم گئے ہو مین ڈکھی نہین

۲۱۲

[illegible]

گھر مین وہ واعد الگ تھی اس آن کچھ نہین
گر مر گئی تو دفن کا سامان کچھ نہین

۲۱۳

[illegible]

کچھ رنج مین پھنسے ہو یہ اسکا یقین مجھے
تم چھوڑ دو وفا کو توقع نہین مجھے

۲۱۴

[illegible]

شستہ ہوئے اشک یہ نہین بھی گرائے ہین
گویا کہ منھ مین پیاس کے آنسو جو آئے ہین

۲۱۵

[illegible]

لینے لگا کہ خوف مجھے اب زیادہ ہی
شاید کسی کا شہ کی کمک کو ارادہ ہی

۲۱۶

[illegible]

تا حال اہتمام سے فارغ نہین ہوئے
تم نامہ و پیام سے فارغ نہین ہوئے

۲۱۷

[illegible]

کسکو کمک کے واسطے تمنے بلایا ہی
کسکا پیام یہ شتر اسوار لایا ہی

۲۱۸

[illegible]

قاصد نہ میرے تیر غضب کا نشانہ ہو
المدد کہ یہ شتاب یہان سے روانہ ہو

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

رستے میں رہ کے بند کیا دانہ پانی ہی
اسپر بھی کیسی کیسی تجھے بدگمانی ہی

۲۰

[illegible]

ہوئی ملک بلائی جو مجھ بیکس پناہ کو
کاہیکو پھیرتا میں جنون کی سپاہ کو

۲۱

[illegible]

اب دل سے اپنے الفت صغرا اٹھاؤ تم
وقت نماز عصر ہوا سر کٹاؤ تم

۲۲

[illegible]

اکبر کو کھو کے جیتے رہیں ہم خدا سے ڈر
تہمت نہ کر امام پہ اظلم خدا سے ڈر

۲۳

[illegible]

نہ کوئی آیا ہی نہ کسی کو بلایا ہی
قاصد یہ میری بیٹی کا خط لیکے آیا ہی

۲۴

[illegible]

صغرا کا نامہ اہل حرم کو سناؤں
قاصد کو جاکے لاشہ اکبر دکھاؤں

۲۵

[illegible]

لی عرض اور کچھ نہیں اسدم ہوس مجھے
یاری کی مدد کی حمایت ہی بس مجھے

۲۶

[illegible]

ابتک کسی نے ایسے ستم ہیں سہے کہیں
بابا کہیں شہید ہوا اور وہ رہے کہیں

۲۷

[illegible]

الآیا خط ہی فاطمہ دلگیر کا لکھا
پیش آیا ہی یہ اب مرے مری تقدیر کا لکھا

www.emarsiya.com

شہ کو کلام سے بھائی کا بیتاب دل حسن
دو اک کو خط سنانے لگے سرور زمن
لکھا تھا فاطمہ نے کہ اے سبط بوتراب
[illegible]
بیہوش بیبیاں ہوئیں شہ کو غش آگیا
شہ سے پڑھا گیا نہ حرم سے سنا گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ ستم سے کاٹیگا گردن امام کی
ہووے گی کیا قبول نماز اہل شام کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا تو داخل انصار ہو چکا
بیٹی کا لایا خط ہرا غمخوار ہو چکا

قاصد نے جب کہ دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہی نصف سے بھی کم ابھی نامہ پڑھا گیا
زہرا کی بہوئیں بیٹیوں کو غش ہی آگیا

قاصد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکہ ترے باپ کو مہلت نہیں ملی
خط کے جواب لکھنے کی فرصت نہیں ملی

قاصد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صغرا کیلئے کوئی نشانی نہ لایا تو
کر کے زیارت علی اکبر نہ آیا تو

قاصد [illegible]
شہ نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
جذبے سے سر تمہارا بدن سے جدا کروں
پھر میں نماز عصر بخوبی ادا کروں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امت کی مغفرت کی دعا تو بھی کیجیو
جو کچھ کہ فاطمہ نے کیا تو بھی کیجیو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاصد جو پاس لاشے کے روتا ہوا گیا
ہمشکل مصطفٰے کا بدن تھرتھرا گیا

www.emarsiya.com

۳۷

شرمندہ ہو کے شہ سے یہ قاصد نے عرض کی
آیا جو اسکے پاس میں اسے نائب علی
ایذا کمال اس تن بیجان کو ہوئی
شہ نے کہا کہ عاشق صغرا تھا یہ جری
خواہر کا نام سنکے جو یہ تھرتھرا گیا
اکبر کو یاد وعدہ صغرہ ہو آگیا

۳۸

ویسے ہی پھر یہ شاہ نے فرمایا نامہ بر
[illegible] عمامہ کا جلد لیتے جیو لکر
اکبر کی زخمی چھاتی کے تو خون لیکے تر
دیکھیگی تیری شکل کو جسدم وہ نوحہ گر
بو بھائی کے لہو کی وہ پہچان جاے گی
تو کربلا مین پہونچا تھا وہ جان جاے گی

۳۹

ارشاد یہ امام کا قاصد نے جب سنا
عمامہ کو اُتار کے تب خون سے بھر لیا
رخصت ہوا امام سے یثرب کو قصد کیا
یاں دلبر بتول کا سر تن سے کٹ گیا
دلگیر نامہ بر جو وہ پہونچا مدینہ مین
رو رو کے پیٹنے لگی صغرا مدینہ مین

www.emarsiya.com